قریہ قریہ سوگوار

شہر شہر احتجاج

(نمائندہ خصوصی)

- شہیدِ ناموسِ صحابہؓ مولانا حق نواز جھنگوی کا قتل عجمی مشرکوں اور سبائی ایجنٹوں کی سازش کا نتیجہ ہے۔
- احسان الٰہی ظہیر، حبیب الرحمٰن یزدانی، سید منظور الحسن ھمدانی، اور فیض عالم صدیقی کے قاتل اپنے انجام کو پہنچ جاتے تو یہ سانحہ رونما نہ ہوتا
- علماء کے قتل کا سلسلہ جاری رہا تو ملک خانہ جنگی کا شکار ہو جائیگا
- خانہ فرہنگِ ایران کی فرقہ وارانہ سرگرمیوں پر پابندی عائد کی جائے

انجمن سپاہِ صحابہ پاکستان کے سرپرست حضرت مولانا حق نواز جھنگوی رح ۲۲ فروری کی شام عجمی مشرکوں اور سبائی ایجنٹوں کی سازش کا شکار ہو گئے۔ وہ اپنے گھر سے عشاء کی نماز کے لئے نکلے ہی تھے کہ دشمنانِ ازواج و اصحابِ رسول ان پر ٹوٹ پڑے، گولیوں کی بوچھاڑ کر دی اور مولانا حق نواز، دینِ حق پر نثار ہو گئے ــــــ وہ ایک جرأت مند اور حق گو مُبلغ اسلام تھے اور دفاعِ ازواج و اصحابِ رسول علیہم السلام انکی زندگی کا سب سے بڑا مقصد تھا اپنی حیاتِ مستعار میں اس عظیم مشن کے لئے بڑے مصائب برداشت کئے بہت کم وقت میں انہوں نے نوجوانوں میں دفاعِ صحابہؓ کے لئے زبردست جذبہ بیدار کیا اور دشمنانِ صحابۂ کرام، خبیثانِ عجم کی اسلام دشمن سازشوں کو طشت ازبام کیا مولانا کو اسی جرم بے گناہی کا سزاوار ٹھہرا کر شہید کر دیا گیا ـــ اِس ظالمانہ قتل پر پورا ملک سراپا احتجاج بن گیا۔ مختلف شہروں میں زبردست ردِّ عمل کا اظہار کیا گیا۔ گو مقدمہ کے نامزد چاروں ملزم گرفتار ہو چکے ھیں لیکن احتجاجی سلسلہ ہنوز جاری ہے، مولانا کا قتل یقیناً ایک بہت بڑا سانحہ ہے جس سے اہلِ سنت کی اجتماعی جدوجہد کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچا ہے۔

ملتان اس سانحہ کی اطلاع ملتے ہی مجلسِ احرارِ اسلام پاکستان کے مرکزی دفتر (ملتان) میں سوگواروں کا تانتا بندھ گیا، ہر شخص اشکبار تھا۔ مجلسِ احرارِ اسلام کے مرکزی جنرل سیکرٹری ابنِ امیرِ شریعت سید عطاء المحسن بخاری جنازہ میں شرکت کے لئے جھنگ تشریف لے گئے۔ انہوں نے بتایا کہ ایسا محسوس ہوتا تھا کہ ہر شخص غم کی گہرائیوں میں ڈوبا ہوا ہے۔ ملتان میں مختلف دینی و سیاسی جماعتوں کے ایک مشترکہ اجلاس میں احتجاجی جلسہ و جلوس کا پروگرام طے کیا گیا اور ۲۵ر فروری کو ملتان میں ہڑتال کی اپیل کی گئی۔ لوگوں نے احتجاج میں بھرپور شرکت کرتے ہوئے مکمل ہڑتال کی۔ چوک گھنٹہ گھر میں زبردست احتجاجی جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں مولانا سید عطاء المحسن بخاری، قاری محمد حنیف جالندھری، ملک وزیر غازی ایڈووکیٹ، حکیم محمود خان، اور دیگر رہنماؤں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ مولانا حق نواز شہید کے قاتلوں کو جلد کیفرِ کردار تک پہنچایا جائے۔ سید عطاء المحسن بخاری نے کہا کہ ہمارے دل زخمی ہیں لیکن اس کا مطلب ہرگز یہ نہیں کہ اب حق نواز کا مشن ختم ہو جائے گا۔ ہم اس مشن کو زندہ و تابندہ رکھیں گے

۲ر مارچ کو دارِ بنی ہاشم میں ایک بہت بڑا احتجاجی جلسہ قبل از نمازِ جمعہ شروع ہوا جو نمازِ عصر تک جاری رہا۔ جلسہ کا اہتمام مجلسِ احرارِ اسلام نے کیا۔ جس میں مولانا سید عطاء المحسن بخاری مولانا عبدالستار تونسوی، سید عطاء المومن بخاری، سید خورشید عباس گردیزی، علامہ خالد محمود، مولانا عبدالغفار تونسوی، قاری محمد حنیف جالندھری، مولانا سلطان محمود ضیاء، مولانا عطاء الحق ــــ اور مولانا محسن رضا نے خطاب کیا۔ مقررین نے کہا، کہ مولانا حق نواز جھنگوی شہیدِ ناموسِ صحابہ ھیں اور اُن کے قاتل وہی ہیں جو صحابہ کرام کے دشمن ھیں۔ جن لوگوں نے ماضی میں حکیم فیض عالم صدیقی، علامہ احسان الٰہی ظہیر (اور اُن کے ساتھی) سید منظور الحسن ہمدانی اور مولانا احسان اللہ فاروقی کو شہید کیا وہی مولانا حق نواز جھنگوی کے قاتل ھیں۔ اگر ماضی میں شہید ہونے والے علماء کے قاتل کیفرِ کردار تک پہنچ جاتے تو یہ سانحہ نہ ہوتا۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ ایران ہمارے اندرونی معاملات میں مداخلت کر رھا ہے اور اس کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ سے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ پاکستان اُس کا ایک ماتحت صوبہ ہے۔ خانۂ فرہنگِ ایران پاکستان میں سُنی و شیعہ فسادات میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ حکومت اُسکی سرگرمیوں پہ پابندی عائد کرے۔ انہوں نے کہا کہ اھلِ سنت پاکستان میں اکثریت میں ھیں۔ یہاں پر کوئی فیصلہ ایسا نہیں ہونے دیا جائے گا۔ جس سے اکثریت کے حقوق پامال ہوں۔ عجمی سازشوں کے ذریعہ پاکستان کی سلامتی اور امن کو تباہ کیا جا رہا ہے۔ یہاں فرقہ ورانہ فسادات کی آڑ میں علماء کو قتل کیا جا رھا ہے جس کا منطقی نتیجہ خانہ جنگی

ہے جو نظریہ پاکستان اور ملکی مفاد کے خلاف بہت بڑی سازشش ہے۔ ایک اقلیتی طبقہ ہمسایہ ملک ایران کی شہہ پر ملک کے حالات خراب کر رہا ہے اور قوم کی اجتماعیت کو منتشر کر کے ملک کے اقتدار پر شب خون مارنا چاہتا ہے۔ ہم اس سازش کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ صحابہ کرام کی عزت و حرمت کا تحفظ ہم مسلمانوں کا جزو ایمان ہے جسے ہر قیمت پر بچایا جائے گا۔

اہل سنت کے تمام مکاتب فکر دیوبندی، بریلوی، اہل حدیث ملک میں قرآن و سنت کے نفاذ اور ناموس ازواج و اصحاب رسول علیہم السلام کے تحفظ کے لئے متحد ہیں انہوں نے کہا کہ ہم مولانا حق نواز جھنگوی کے ظالمانہ قتل پر سیاسی مفاد پرستوں کو سازشوں کا موقع نہیں دیں گے، ہم مرکز اور پنجاب دونوں سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ قاتلوں کو جلد کیفر کردار تک پہنچائے۔

بہاولپور : مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی امیر جناب محمد حسن چغتائی مدظلہ نے مولانا کے قتل کو غیر ملکی سازش قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس قسم کے بزدلانہ ہتھکنڈوں سے نظریاتی جدوجہد کو سبوتاژ نہیں کیا جا سکتا۔ مولانا حق نواز کا مشن پہلے سے زیادہ شدت کے ساتھ جاری رہے گا۔

رحیم یار خان : مجلس احرار اسلام کے رہنما حافظ محمد اشرف اور عبدالرحیم نیاز چوہان نے مولانا حق نواز شہید کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ مقامی دینی و سیاسی جماعتوں اور انجمن سپاہ صحابہ کے مشترکہ احتجاجی جلوس میں انہوں نے کہا حق پرست اور نظریاتی لوگ روز اول سے قربانی دیتے آئے ہیں۔ مولانا حق نواز نے تحفظ مقام صحابہ کے لیے جان قربان کر کے جدوجہد کو تیز تر کر دیا ہے۔ حکومت اُن کے قاتلوں کو فوراً عبرتناک سزا دے۔

چیچہ وطنی : مجلس احرار اسلام، انجمن سپاہ صحابہ اور مقامی دینی و سیاسی جماعتوں کے کارکنوں نے مشترکہ احتجاجی جلوس نکالا۔ جس سے مقامی رہنماؤں اور علماء نے خطاب کیا۔ مجلس احرار اسلام کے سیکرٹری نشر و اشاعت عبداللطیف خالد چیمہ نے حکومت کو خبردار کرتے ہوئے کہا کہ علماء کے قتل سے ملک میں زبردست بحران پیدا ہوگا۔ اور احتجاج اگر غلط رنگ اختیار کر گیا تو حکومت بے بس ہو کر رہ جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ کئی برسوں سے ایک اقلیتی طبقہ ملک کی غالب اکثریت پر ظلم کر رہا ہے، ایک تسلسل کے ساتھ علماء کو قتل کیا جا رہا ہے۔ مولانا حق نواز شہید بھی اسی طبقہ کے ظلم کا نشانہ بنے۔ لیکن اب پانی سر سے گزر چکا ہے اہل سنت مولانا کے قاتلوں کو انجام تک پہنچا کر دم لیں گے۔

میلسی: مجلسِ احرارِ اسلام کے مرکزی نائب صدر سید عطاء المومن بخاری نے یہاں ایک ہنگامی پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مولانا حق نواز کے قتل کو قومی سانحہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کا ہر ذی شعور شخص خوب جانتا ہے کہ حق نواز کے قاتل کون ہیں، حکومت بھی اُن سے لاعلم نہیں لیکن اب حکومت کو اس سازش کو بے نقاب کرنا پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ مولانا حق نواز ناموسِ صحابہ کرامؓ کے دفاع کا جو جذبہ بیدار کر گئے ہیں اُسے ٹھنڈا نہیں ہونے دیا جائیگا۔ علماء متحد ہوتے تو حق نواز کبھی نہ مرتا۔ مولانا حق نواز علماء کے باہمی انتشار کی بھینٹ چڑھ گئے۔

انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ علامہ احسان الٰہی ظہیر، حکیم فیض عالم صدیقی، سید منظور الحسن عمدانی اور مولانا حق نواز کے قاتلوں کو سزا دیجائے اور پس منظر میں سازشی قوت کو قوم کے سامنے بے نقاب کیا جائے۔

ڈیرہ اسمٰعیل خاں: ڈیرہ اسمٰعیل خاں میں مولانا کے قتل پر مکمل ہڑتال کی گئی اور زبردست احتجاجی جلسے جلوس منعقد ہوئے مجلسِ احرارِ اسلام، انجمن سپاہِ صحابہ اور دیگر دینی و سیاسی جماعتوں کے کارکنوں نے مولانا حق نواز شہید کے قاتلوں کی سزا کا مطالبہ کیا ہے۔

مولانا سید عطاء المومن بخاری نے ایک بڑے جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جو لوگ حق نواز کو اپنے راستے کی رکاوٹ سمجھتے تھے اُنہیں جان لینا چاہیئے کہ دفاعِ صحابہؓ کا ہر کارکن حق نواز ہے۔ اہلِ سنت کسی اقلیت کو ملک پر مسلط نہیں ہونے دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ قیامت کے دن صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اللہ کی بارگاہ میں حق نواز کی مغفرت کی سفارش کریں گے۔

چکڑالہ: مجلسِ احرارِ اسلام کے رہنما جناب کپتان غلام محمدؐ نے مولانا کی شہادت پر گہرے غم کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ مولانا ایک غیرت مند اور بہادر مسلمان تھے۔ عظمتِ صحابہ کے لئے ان کی خدمات ناقابلِ فراموش ہیں۔

چکڑالہ اور میانوالی میں بڑے احتجاجی جلوس نکالے گئے۔ جناب کپتان غلام محمدؐ نے مولانا کے ایصالِ ثواب کے لئے ختمِ قرآنِ کریم کا اہتمام کیا۔ انہوں نے اہلِ سنت عوام سے اپیل کی کہ وہ عظمت و حرمت صحابہ کے لئے متحد ہو جائیں۔

تلہ گنگ: جامع مسجد سیدنا ابوبکر صدیق میں مولانا محمد مغیرہ نے خطاب کرتے ہوئے مولانا حق نواز جھنگوی کے بہیمانہ قتل کو سبائیوں کی شرمناک سازش قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ مولانا کا مشن زندہ رہے گا

علاوہ ازیں مجلس احرار کے کارکنوں نے اپنے ایک اجلاس میں حکومت سے مطالبہ کیا کہ قاتلوں کو فی الفور سزا دی جائے اور پس منظر میں اصل مجرموں کو بے نقاب کیا جائے ۔

گڑھا موڑ : مجلسِ احرارِ اسلام کے مرکزی رہنما مولانا محمد اسحٰق سلیمی نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ چودہ سو سال سے خینیانِ عجم اور یہود ان خیبر اسلام کے خلاف اسی قسم کی سازشوں میں مصروف ہیں ، مولانا حق نواز کا قتل عجمی اور یہودی سازشیوں کا بھیانک کردار ہے ۔

گڑھا موڑ میں انجمن سپاہِ صحابہ ، مجلسِ احرارِ اسلام اور دیگر جماعتوں کے کارکنوں نے زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا اور مولانا کے مشن کو جاری رکھنے کا عہد کیا ۔

لاہور : مجلسِ احرارِ اسلام لاہور کے رہنماؤں قاری محمد یوسف ، ظفر اقبال فاروقی ، رانا محمد فاروق اور میاں محمد ادریس نے ایک مشترکہ بیان میں اس بزدلانہ اقدام کی شدید مذمت کی ۔ شہر میں احتجاجی مظاہروں کا سلسلہ جاری ہے ، مجلسِ احرارِ اسلام ، انجمن سپاہِ صحابہ ، اور دیگر جماعتوں کے کارکن سراپا احتجاج ہیں ، مظاہرین نے عہد کیا ہے کہ حق نواز شہید کا پیغام گھر گھر پہنچایا جائے گا ۔

مسلکِ حنفیہ اہلِ سُنّت والجماعت کی عظیم دینی درسگاہ !

مَدرسۃ العُلوم الاسلامیہ (رجسٹرڈ)

بخاری نگر — گڑھا موڑ — ضلع وہاڑی

بانی :- ابن امیرِ شریعت حضرت پیرجی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ

● ۲۰ سے بیس سال علاقہ میں معیاری تعلیمی ، تبلیغی اور تعمیری جدوجہد میں سرگرمِ عمل ہے ● ۵ پانچ سال سے شعبۂ خواتین "مدرسۃ البنات" کے نام سے سرگرمِ عمل ہے جس میں ۲ دو معلمات مستقل تدریس میں مصروف ہیں ۔

● مدرسہ سے قریباً" پانچ سو طلباء وطالبات حفظِ قرآنِ کریم کی دولت سے مالا مال ہوکر تدریس و تبلیغ میں مصروف ہیں

● جامع مسجد اور مدرسہ کی تعمیر جاری ہے ۔ اہلِ خیر توجہ فرمائیں ؛

محمد اسحٰق سلیمی مہتمم "مدرسۃ العلوم الاسلامیہ" بخاری نگر ـ گڑھا موڑ تحصیل میلسی ضلع وہاڑی : فون نمبر : ۱۲

تلہ گنگ
واصف ربانی

• عالمِ کفر ــــ اسلام کی طرف آ رہا ہے اور مسلمان غفلت کا شکار ہیں۔

• افغانستان اور کشمیر پکار کر گواہی دے رہے ہیں کہ:

"بے شک طاغوت مٹنے ہی کے لئے ہے۔"

• پاکستان کی یکجہتی اور سلامتی کو صرف حکمرانوں کی ہوسِ اقتدار سے خطرہ ہے۔

سید عطاء المؤمن بخاری مدظلہٗ کا دورۂ میانوالی و تلہ گنگ

ضلع میانوالی کا پس منظر بڑا ہی عجیب ہے۔ میانوالی، اٹک، سرگودھا، راولپنڈی کا علاقہ انگریز سامراج کے لئے حقیقی معنوں میں، سونے کی چڑیا رہا ہے۔ فوجی بھرتی کا مسئلہ ہو یا انگریزوں کی وفاداری کا، یہ زمین ہمیشہ سرِتسلیم خم کئے فیاض و مہربان رہی ہے۔ خدائے بزرگ و برتر کی قدرت پہ قربان جائیے کہ اسی علاقہ میں فدائے احرار مولانا گل شیر خان شہیدؒ جیسی ہستی نے فرنگی استبداد، ہندو رام راج اور وڈیرہ شاہی پر وہ ضرب کاری لگائی جس کے نتیجے میں آزادی کی تحریک شعلۂ جوالہ بن کر اُبھری اگرچہ مولانا شہیدؒ کی جان اسی عزیمت کے رستے میں قربان ہوئی مگر آپ کی بھڑکائی ہوئی آگ نے فرنگی فلک بوس محلوں کو جلا کر خاکستر کر دیا۔ ہندو کو بھاگتے ہی بنی اور زمینداری نظام مفلوج ہو کر رہ گیا جس کی واضح مثال نوابزادگانِ کالا باغ اور بنی افغاناں کے درمیان روز بروز کی جھڑپیں اور ملک مظفر خان کا قتل ہے۔

چکڑالہ ضلع میانوالی کا ایک چھوٹا سا گاؤں ہے۔ مشہور منکرِ حدیث مولوی عبداللہ چکڑالوی نے یہیں پر جنم لیا۔ فاتح قادیان مولانا عنایت اللہ چشتی مدظلہٗ اور مناظرِ اہلِ سنت مولانا اللہ یار خاں مرحوم بھی اسی دھرتی کے فرزند ہیں۔

کپتان غلام محمد صاحب کا مولد و مسکن بھی یہیں ہے آپ حضرت امیر شریعتؒ کے خادمِ خاص، مولانا گل شیر مرحوم کے خطاب یافتہ "کپتان" اور علاقہ بھر میں مجلسِ احرار کے روح و رواں ہیں۔ آپ اپنی پیرانہ سالی

اور ناتوانی کے باوجود ہر وقت احرار کی مختلف مقامات پر تنظیم و ترتیب اور اس کے پیغام کو عام کرنے میں ہر وقت متحرک و کوشاں رہتے ھیں جس کی بدولت آپ نے بہادر نوجوانوں کی ایک مضبوط کھیپ تیار کر لی ہے اللہ پاک آپکا سایہ احرار پر تادیر سلامت رکھے ۔ آمین !

گزشتہ دنوں عالمی مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی نائب صدر ابن امیر شریعت سید عطاء المومن بخاری مدظلہ، جناب کپتان غلام محمد صاحب کی دعوت پر چکڑالہ ضلع میانوالی کے دورہ پر تشریف لائے اور مسجد سفید میں بعد نماز ظہر خطاب فرمایا سٹیج پر جناب مولانا عبید اللہ داماد و جانشین مولانا اللہ یار خان مرحوم اور قاری محمد مغیرہ صاحب مبلغ و خطیب مجلس احرار اسلام تلہ گنگ تشریف فرما تھے ۔

شاہ جی نے فلسفہ نماز پر مدلل خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ دین مسلمانوں کا اجتماعی معاملہ ہے انفرادی نہیں ۔ دین مسلمانوں سے ہر طرح کی قربانی کا تقاضیٰ کرتا ہے ۔ جان مال اور وقت — یہ تینوں اشیاء جس مقصد کے لئے صرف کی جائیں گی ۔ وہ کامیابی سے ہمکنار ہوگا ۔

نماز مسلمانوں پر اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمت کبریٰ ہے ، صرف نماز کو شرائط و فرائض سے ادا کر لینا نماز کا مقصد نہیں ۔ بلکہ نماز تقاضیٰ کرتی ہے کہ آدمی ہر قسم کی برائیوں نافرمانیوں اور سرکشیوں سے اجتناب کرے ۔ اصل عبادت تو معاملات ھیں ۔ سید عطاء اللہ شاہ بخاری فرمایا کرتے تھے کہ پانچ وقت کی نماز پڑھنے کے لئے زیادہ سے زیادہ دو گھنٹے درکار ہوتے ھیں ۔ اگر آدمی یہ سوچ لے کہ میں نماز پڑھ کر تمام فرائض سے سبکدوش ہو گیا ہوں تو یہ محض خام خیالی اور جہالت ہے چوبیس گھنٹوں میں سے دو گھنٹے عبادت کے لئے نکال دینے سے بائیس گھنٹے بچ جاتے ھیں ۔ ان میں انسان کی اصل شخصیت اور کردار کھل کر سامنے آتا ہے اور اس کی باز پرس سب سے زیادہ ہوگی ۔

آپ نے ملک میں دین کے نام پر افتراق و انتشار پیدا کرنے والے مذہبی جتھوں کی پُر زور مذمت کی گجرات میں دو گروہوں کے درمیان ہونے والی خونریز لڑائی پر گہرے دُکھ کا اظہار کیا اور فرمایا کہ دین کا نام لینے والوں کو اپنے گریبان میں جھانک کر دیکھنا چاہیئے کہ وہ غیر مسلم اقوام کے سامنے کس کردار اور اخلاق کا ثبوت دے رہے ھیں ۔ اللہ ہمیں ہدایت کی دولت سے سرفراز فرمائے آمین !

چلڑ ال میں حافظ شمس الدین، ایبر عسر، فیاض حسین اور دیگر کارکنان احرار نے اس پروگرام میں سرگرمی سے حصّہ لیا۔ اور تمام انتظامات وانصرام میں بھرپور شرکت کی۔ بعد ازاں شاہ جی مدظلہٗ چکڑال سے تلہ گنگ تشریف لائے۔ مسجد سیدنا ابوبکر صدیق میں پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا۔ اس موقع پر گل شیر رح اکیڈمی کے سربراہ محمد فاروق عمرؓ صدر احرار تلہ گنگ حاجی رفیق غلام ربانی، قاری محمد مغیرہ، غلام شبیر چودھری، محمد اشفاق اور شیخ نعیم اصغر بھی موجود تھے۔

اخباری نمائندوں کے سوالات کے جواب میں شاہ جی مدظلہٗ نے مرکز اور پنجاب کی کشمکش کے بارے میں اظہار خیال کرتے ہوئے فرمایا کہ :

" دونوں حکومتیں محض ایک دوسرے کو نیچا دکھانے اور اپنے اقتدار کے تحفظ کے لئے امن و امان کا مسئلہ پیدا کر کے بے گناہ عوام کو مار اور مروا رہی ھیں۔ اسکی جتنی مذمت کی جائے کم ہے۔ ہوسِ اقتدار کے ان پجاریوں، ایمان و یقین کے ڈاکوؤں اور لوگوں کی عزّت و آبرو کے لٹیروں سے جان چھڑانے کا ایک ہی راستہ ہے کہ تمام دینی قوتیں متحد ہو کر اس ملک میں اسلامی نظام کے کیلئے اسلام کے دیئے ہوئے خطوط پر جدوجہد کریں اور اپنے آپ کو منظم کریں۔ اس دَور میں عالمِ اسلام اور خاص طور پہ پاکستانی مسلمانوں کے لئے سوچنے کا مرحلہ آیا ہے کہ عالمِ کفر اسلام کی طرف آ رہا ہے اور مسلمان اسلام سے غافل ہوتے جا رہے ھیں اور دِل میں یہ تمنّا لئے بیٹھے ھیں کہ اسلامی اعمال سے موعودہ خوشیاں اور راحتیں بغیر عمل کے نصیب ہو جائیں گی۔ حالانکہ یہ وقت ہاتھ پر ہاتھ دھر کے بیٹھنے کا نہیں بلکہ فکر و عمل کا ہے اور یہ وہ لمحہ موجود ہے جو بہت جلد ماضی بننے والا ہے۔ اگر وقت کی اس پکار اور زندگی کے اس موڑ پر کوئی عملی اور مثبت قدم نہ اُٹھایا گیا تو ہمیشہ کے لئے ذلت و رسوائی ہمارا مقدر ہو گی" آپ نے کشمیر کے حالیہ واقعات پر تبصرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ کشمیری مجاہدین اسلام کی جنگ لڑ رہے ھیں مسلمانوں کو کشمیری بھائیوں کے ساتھ جذبۂ اخوت و محبت کا بھرپور اظہار اور ہر ممکنہ مدد کرنی چاہیئے۔ آپ نے وہاں کے مسلمانوں پر مظالم کی شدید مذمت کی۔ اور کشمیری مسلمانوں کے حقِ خود ارادیت کی بھرپور تائید کی۔ آپ نے فرمایا کہ کشمیری مسلمانوں کی اس قربانی کو اپنے سیاسی اقتدار اور الیکشن کی کامیابی کے لئے استعمال کرنے والوں کی شدید مذمت کرنی چاہیئے۔ کشمیر کا مسئلہ ایک مستقل حیثیت رکھتا ہے۔ پاکستان کو عالمی سطح پر کشمیر کی حقیقت کو منوانے کے لئے ہندوستان پر مکمل دباؤ ڈالنا چاہیئے لیکن اس کے ساتھ ساتھ ہمیں مسئلہ افغانستان کو بھی کسی لمحے نہیں بھولنا چاہیئے۔ پاکستان کے جغرافیائی اور نظریاتی استحکام کی بنیاد افغانستان میں اسلامی حکومت

یعنی مجاہدین کی حکومت کے قیام پر ہے۔ حکومت اور لادین سیاستدان افغانستان کے مسئلے کو امریکہ اور روس کے مفادات کے تحت اُلجھانے کی کوشش کر رہے ھیں۔ اس وقت پاکستان کی تمام دینی جماعتوں کو ان تمام سازشوں کو ناکام بنانے کیلئے متفقہ طور پر مجاہدین کے ساتھ ہر قسم کی وابستگی کا اظہار کرنا ضروری ہے تاکہ مجاہدین کی لازوال قربانیاں اور بے نظیر مساعی رنگ لاسکیں اور افغانستان میں اسلام کے عادلانہ نظام کا عملی نفاذ ہو سکے۔

مشرقی یورپ میں ہونے والی حالیہ تبدیلیوں کے بارے میں آپ نے ایک سوال کے جواب میں فرمایا کہ اب وقت بے طرح تبدیل ہو چکا ہے۔ پوری دنیا میں غیر فطری نظاموں سے نفرت و بیزاری پیدا ہو چکی ہے دنیا کے اکثر ممالک میں یہ دیکھنے میں آرہا ہے کہ بے شمار لوگ دہریت وعیسائیت کی دونوں صورتوں کو چھوڑ کر دیگر مذاہب کی طرف مائل ہو رہے ھیں۔ مادی ترقی کے جس رجحان نے انسان کو ذہنی و رُوحانی کرب میں مبتلا کیا ہے انسان اسکی تسکین کے لئے مذہب کی طرف رجوع کر رہے ہیں۔ جن کی اکثریت اسلام کی طرف مبذول ہو رہی ہے۔ اسلام قبول کرنیوالوں میں بڑے بڑے دانشور، سائنسدان اور مفکرین شامل ھیں۔

روس بھی اسی طریقے سے سوشلزم اور ویسٹرن ڈیموکریسی کے مقابلے میں زیادہ جابرانہ مزاج رکھتا ہے اس لئے اس کے خلاف ردِّعمل بھی اتنی ہی شدّت سے ظاہر ہو رہا ہے۔ جسے دونوں غیر فطری نظاموں کے مقابلے میں انسان کے فطری ردِّعمل کا نام دیا جا رہا ہے۔ اس ردِّعمل کو بغاوت کی صورت دینے میں جہادِ افغانستان کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ آنے والے دَور کا مؤرخ جب کمیونزم سے انسان کا فرار یا بغاوت اور اسیطرح مغربی جمہوریت سے روگردانی کی داستان لکھے گا تو اس کا قلم یہ لکھنے پر مجبور ہو گا کہ اس بیداری و بغاوت کا سہرا مسلمانانِ افغانستان یعنی مجاہدین کی استقامت کے سر ہے۔ مجاہدین کے اس کردار کو اس حد تک مؤثر کرنے میں صدر ضیاء الحق شہید کے کردار کو قطعاً الگ نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے جس پامردی اور فکری تدبر کے ساتھ اس محاذ پہ استقامت دکھائی اور دنیا کی بڑی طاقتوں کے لالچ اور دھونس ان کو اپنی رائے سے نہ ہٹا سکے۔ اس کے پیچھے انکی بصیرت تھی جو کام کر رہی تھی وہ یہ سمجھتے تھے اور بالکل صحیح سمجھتے تھے کہ افغانستان میں ایک طرف خدا کے ماننے والے بندے اور دوسری طرف باغی بندوں کی برزآزمائی ہے۔ یہ نہ صرف افغانستان کے باشندوں کے اندر بیداری بلکہ روس اور چین کے رہنے والے مسلمانوں کے لئے بھی جبر و خوف کے نظام کو توڑنے کا حوصلہ پیدا کر دے گی۔ (بقیہ صفحہ ۲۸ پر)